Date: ____________

س: اسلام کا معاشی و اقتصادی نظام ہی انسانیت کی معاشی مشکلات کا حل ہے۔ بحث کریں۔

1۔ تعارف:

اسلام کا معاشی و اقتصادی نظام اپنے قسم میں دوسرے تمام معاشی نظاموں سے بہتر ہیں۔ اسلام کا معاشی نظام اپنے خصوصیات، خوبیوں اور اصولوں کی وجہ سے تمام دوسرے معاشی نظاموں سے مختلف ہے۔ انسانیت کی معاشی مشکلات کا حل اسلام کے معاشی و اقتصادی نظام ہی میں ہے۔ اسلام کا معاشی نظام ایسے اصولوں پر مشتمل ہیں جو انسانوں کے لیے معاشی ترقی کا باعث بنتے ہیں۔

2۔ اسلام کا معاشی و اقتصادی نظام: انسانیت کی معاشی مشکلات کا حل:

اسلام کا معاشی و اقتصادی نظام نہ صرف فرد کی معاشی ترقی کا باعث بنتا ہے بلکہ اس سے معاشرے کو بھی معاشی ترقی حاصل ہوتی ہے۔ اسلام کا معاشی نظام ایک سنہرا اعتدال پر مشتمل ہے۔ اس کے اصول بہت ہی عمدہ اور بہترین ہے جو سب کو معاشی ترقی کے یکساں مواقع پیش کرتا ہے۔

3۔ دلائل:

انسانیت کی معاشی مشکلات کا حل اسلام کے معاشی و اقتصادی نظام میں ہی موجود ہے۔ اس بات کے دلائل مندرجہ ذیل ہیں۔

CamScanner

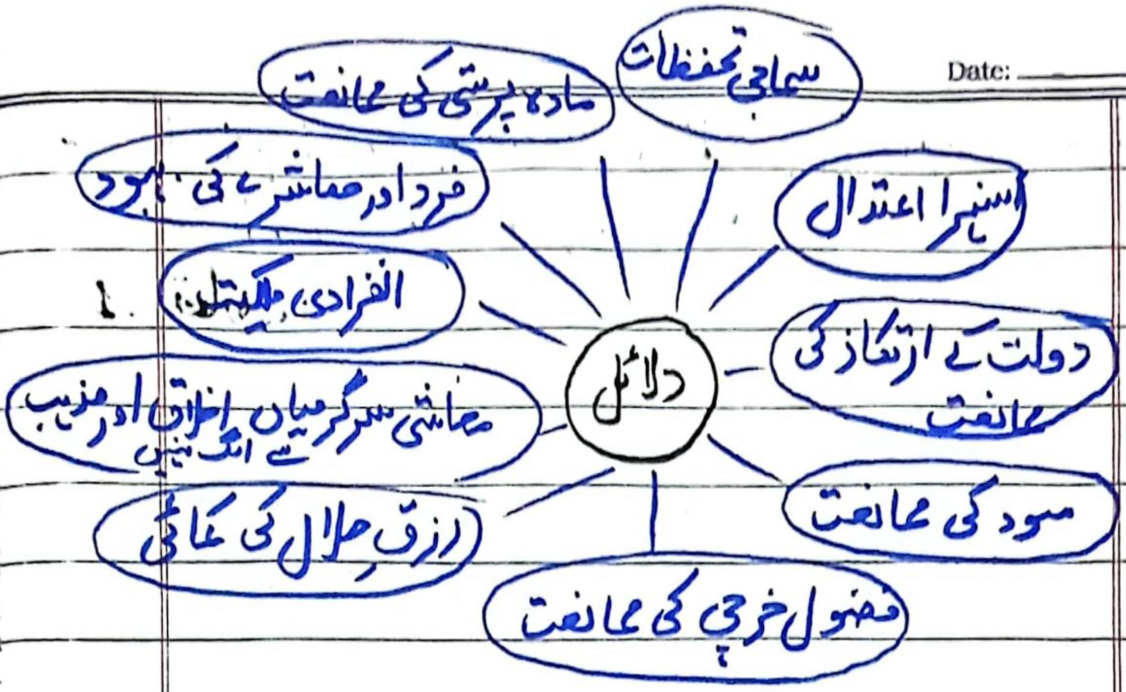

1- سنہرا اعتدال:

اسلام کا معاشی نظام اپنے سنہرے اعتدال کی وجہ سے خاص توجہ کا باعث ہے۔ اسلام کا معاشی و اقتصادی نظام دو انتہاؤں یعنی سرمایہ دارانہ نظام اور اشتراکیت کے درمیان سنہرے اصولوں کو اپناتے ہوئے لوگوں کے معاشی مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔ اسلام کا معاشی نظام کچھ حد تک نجی ملکیت کو قبول کرتا ہے اور سوشلزم کے کچھ پہلو کو بھی اپناتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ نظام انسانوں کے معاشی مسائل کا حل با آسانی پیش کرتا ہے کیونکہ یہ ایک اعتدال پسند نظام ہے۔

- دولت کے ارتکاز کی ممانعت:

اسلامی معاشرے اور دوسرے معاشروں کے ساتھ یہی مسئلہ ہے کہ لوگ دولت کی گردش نہیں کرتے بلکہ دولت کا ارتکاز کرتے ہیں۔ جس کی

Date:

وجہ سے دولت چند لوگوں کے ہاتھ میں ہی رہ جاتا ہے۔
لیکن اسلام کا معاشی نظام اس مسئلے کو اس طرح
سے حل کرتا ہے کہ دولت تمام لوگوں تک پہنچ سکے۔
اسلام ارتکاز دولت کی ممانعت کرتا ہے۔ کیونکہ
اسی ارتکاز دولت کی وجہ سے امیر اور غریب کا
فرق پیدا ہوتا ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے:
"اور جو لوگ سونا اور چاندی کو جمع کرتے ہیں اور اسے
اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو قیامت کے دن
ان کے اسی دولت کو آگ میں جلایا جائے گا اور اس
سے ان کے گردن اور پیٹھ کو داغ جائے گا اور ان
سے کہا جائے گا کہ اس مال کا مزہ چکھو جسے تم
جمع کرتے رہے ہو۔"
(التوبہ: 34,35)

۲- سود کی ممانعت:

سود کی ممانعت اسلام میں سختی سے کیا گیا ہے۔
کیونکہ سود کی وجہ سے سرمایہ داری نہیں ہوتی اور
دولت چند لوگوں کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ اور غریب
طبقہ مزید تک غریب ہوتا جاتا ہے۔ اسلام کا
معاشی نظام سود کی سختی سے ممانعت کرتا ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے:
"اور تم نے نہیں چھوڑا تو اللہ اور اس کے رسول کا تمہارے
خلاف اعلان جنگ ہے۔"
(البقرہ: 279)

Date:

۴۔ فضول خرچی کی ممانعت:

اسلام کنجوسی اور بخیلی کو پسند نہیں کرتا۔ اسلام اعتدال کو پسند فرماتا ہے۔ فضول خرچی اور بخیلی دونوں مشکلات کا باعث بنتی ہے۔ اسلام کا معاشی و اقتصادی نظام ان دونوں (فضول خرچی اور بخیلی) کی مخالفت کرتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

" اور نہ اپنے ہاتھوں کو گردن تک اٹھانا (بہت تنگ کرنا) اور نہ سبھی کھول ہی دو کہ انجام یہ ہو کہ درماندہ اور ندامت زدہ ہو کر بیٹھ جاؤ۔" (بنی اسرائیل: 29)

۵۔ رزقِ حلال کی کمائی:

اسلام کا معاشی نظام حلال اور حرام کی تمیز بھی کرتا ہے۔ انسانوں کو یہ تلقین کرتا ہے کہ وہ حلال ذرائع سے رزق کو حاصل کریں۔ اس دنیا کو اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لیے عملی میدان بنایا ہوا ہے۔ اس لیے انسانوں کو چاہیے کہ وہ اس دنیا میں اپنا حصہ حاصل کریں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

" ولا تنسا نصیبک من الدنیا " (القصص: 77)

" اور دنیا سے اپنا حصہ لینا نہ بھولے۔"

حدیث:

" فرض نماز کے بعد حلال رزق کی کمائی فریضہ ہے۔"

۶۔ معاشی سرگرمیاں: اخلاق اور مذہب سے الگ نہیں:

اسلام کے معاشی و اقتصادی نظام کی ایک خصوصیت یہ

Date:

بھی ہے کہ اسلام کی معاشی سرگرمیاں مذہب اور اخلاق سے الگ نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اسلام کے معاشی اصولوں میں یہ بات واضح ہے کہ انسان معاشی سرگرمیوں میں مذہب اور اخلاق کے ضابطوں کو مدنظر رکھیں گے۔ اور کوئی ایسا طریقہ اور ذریعہ دولت کمانے کے لیے نہیں اختیار کریں گے جو کہ مذہب اور اخلاق کے ضابطوں سے ماورا ہو۔

۷۔ انفرادی ملکیت:

اسلام نے دنیا کے تمام وسائل کو اللہ تعالیٰ کی نعمت قرار دیا ہے۔ اس لیے یہ تمام مسلمانوں کا حق ہے کہ وہ ان وسائل میں سے اپنا حصہ حاصل کریں۔ ہر فرد کو اپنا حق حاصل کرنا چاہیے۔ اس لحاظ سے ہر شخص کو انفرادی ملکیت حاصل ہے۔ اسلام کے معاشی نظام کی یہی خصوصیت انسان کو بہت سے معاشی مسائل سے دور رکھتا ہے۔

۸۔ فرد اور معاشرے کی بہبود:

اسلام کا معاشی واقتصادی نظام نہ صرف فرد کی معاشی فلاح کا ذریعہ ہے بلکہ اس سے معاشرے کو بھی معاشی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اسلام کا معاشی نظام مساوی تفریق کے حق میں ہے۔ اس کی وجہ سے لوگوں میں ہمدردی، بھائی چارہ اور اخوت جیسے خوبیاں جنم لیتی ہے۔ جس کی وجہ سے معاشرہ پروان چڑھتا ہے۔

Date:

٩۔ مادہ پرستی کی ممانعت :

اسلام بے جا مادہ پرستی کی سخت مخالفت کرتا ہے۔ مادہ پرستی انسان کو دوسرے برائیوں کی طرف مائل کرتا ہے ۔ لیکن اسلام کا معاشی نظام مادہ پرستی سے لوگوں کو روکتی ہے۔

حدیث :

"مال کی محبت تمام برائیوں کی جڑ ہے"۔

١٠۔ سماجی تحفظات :

اسلام کا معاشی و اقتصادی نظام معاشی ترقی کے ساتھ ساتھ سماجی فلاح و بہبود کا بھی ذریعہ ہے۔ اس نظام کے ذریعے انسانوں کو بنیادی ضروریات جیسے کہ روزی، گھر، تعلیم، صحت وغیرہ فراہم کی جاتی ہے ۔ یہی اسلامی معاشی نظام کی خصوصیت ہے کہ یہ تمام لوگوں کو بنیادی ضروریات مہیا کرتا ہے۔

حدیث :

"ایک بھی فرد ایک دن کے لیے بھی بے گھر، بھوکا اور ننگا رہا تو تمام معاشرہ قیامت کے دن خدا کے سامنے جوابدہ ہوگا"

٣۔ خلاصۂ بحث :

مندرجہ بالا مباحث سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ اسلام کا معاشی نظام انسانوں کے تمام معاشی مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔ کیونکہ اسلام کا معاشی نظام ایسی خصوصیت اور ایسے اصولوں

Date:

پر مشتمل ہے جو کسی اور معاشی نظام میں نہیں۔
اسی وجہ سے یہ معاشی نظام دوسرے تمام معاشی نظاموں
سے بہتر ہے۔

CamScanner